© rasailojaraid.com

مطبوعات

شیطان کی حسین آرزوؤں کے دلفریب مناظر | مؤلف: جناب محمد ریاض راضی۔ ناشر: مکتبہ چراغ اسلام ۵/۱ قذافی مارکیٹ۔ اُردو بازار لاہور۔ صفحات: ۲۰۸، قیمت: ۴۲/- روپے۔

"مَیں تیرے بندوں کو گمراہ کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگاؤں گا۔ اُن کے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں، ہر طرف سے ہر طرح کے فریب سے اُنہیں بہکانے اور پھسلانے کی اپنی پوری کوشش کروں گا۔" قرآن میں اس کا بڑا اجر بہ ترین گناہ نافرمانی بیان کیا گیا ہے۔

ابن آدم اور ذریت ابلیس کے مابین خیر و شر کی یہ معرکہ آرائی ابتدائے آفرینش سے جاری ہے اور رہتی دُنیا تک جاری رہے گی۔ اس کے پروگرام سے شناسائی کے لیے قرآن مجید نے مختلف آیات و مقامات میں آدم و ابلیس کی جو مکالماتی سرگذشت بیان کی ہے۔ وہ بڑی حد تک اس کتاب میں جمع کر دی گئی ہے۔

قابلِ توجہ بات...... آیات پوری احتیاط سے کتابت نہیں ہوئیں۔ اور نہ تصحیح کا پورا اہتمام و بندوبست کیا گیا ہے۔ مثلاً ص ۱۱ پر لفظ فَاهبطْ ہے جو در اصل فَاهْبِطْ ہونا چاہیے۔ ساتھ ہی ان تتکبر ... اہیں فیھا ہونا چاہیے۔ اسی صفحہ پر انظرنی یوم یبعثون درج ہے، حالانکہ یوم سے پہلے اِلیٰ ہونا چاہیے۔ ص ۱۳ پر فسجدوا الملئکۃ درج ہے، اس میں واؤ کا کوئی مقام نہیں۔ اسی صفحہ پر خَلَقْتَ بِیَدَیَّ درج ہے، یہاں ت پر زبر نہیں پیش ہے۔ اسی صفحہ پر آنا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شخیوٗ درج ہے جو اناخیرٌ ہے۔ صفحہ ۴۱ پر ربِّ اَنۡظِرۡنِیۡۤ اِلٰی یومِ درج ہے۔ جو ربِّ اَنۡظِرۡنِیۡۤ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ہے۔ اور ص ۱۵ پر لَمَنَّةً درج ہے جو لَمَنَّةٌ ہے۔ ص ۴۲ پر فَاِنۡ اَنۡتُمۡ کے بجائے فَاِنۡ اَنۡتُمۡ ہونا چاہیے۔ پوری کتاب میں بے شمار غلطیاں ہیں۔ جن کی تصحیح بہت ضروری ہے۔ کیوں کہ موجودہ صورت میں آیات کے معنی بدل جاتے ہیں۔ کتاب کی ایک جدّت بھی سامنے آتی ہے وہ یہ کہ ہر آیت سے پہلے تعوّذ اور تسمیہ کا التزام بڑی احتیاط اور شدت سے کیا گیا ہے۔

(ع۔ د)

نقوشِ ہدایت | مصنّف: سراج الدین ندوی صاحب۔ ناشر: مرکزی مکتبۂ اسلامی دہلی۔ صفحات: ۸۰ قیمت: -/۵ روپے۔

جناب سراج الدین صاحب ندوی کا تالیف کردہ ۸۰ صفحات پر مشتمل بظاہر ایک مختصر سا کتابچہ ہے جس میں زندگی کے ہر شعبہ کے بارے میں قرآن اور حدیث کے حوالہ سے نہایت قیمتی اور مفید معلومات جمع کی گئی ہیں۔ مثلاً توحید کے تقاضے، اطاعتِ رسولؐ، تصورِ آخرت، دعوت و تبلیغ، اسلامی اجتماعیت، تعلیم و تربیت، معاشیات، عدالتِ اسلامی، سیاسیات، اخلاقی محاسن، اخلاقِ رذائل وغیرہ عنوانات کے تحت پہلے قرآنی آیات، پھر رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بیان کی گئی ہیں۔ موصوف نے حقیقتاً ہیں کوزے میں دریا بند کر دیا ہے۔

آخر میں ایک اہم فروگذاشت کی نشاندہی بھی نہایت ضروری ہے۔ کتابچہ کے ص ۶۹ پر طلب العلم فریضة علیٰ کل مسلم و مسلمة درج ہے۔ نیچے حوالہ بخاری لگا دیا گیا ہے۔ یہ حدیث بخاری میں کہیں بھی نہیں ہے، بلکہ یہ ابن ماجہ کی روایت ہے۔ ابن ماجہ کی روایت میں بھی طلب العلم فریضة علیٰ کل مسلم ہے۔ مسلمة کا لفظ وہاں بھی منقول نہیں ہے۔ حوالہ اور متن درج کرتے وقت بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔

(ع۔ د)

© rasailojaraid.com